

سوال

(تقلید کا حقیقت)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تقلید کی کیا تعریف ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

جد!

ت "القاموس الوحید" میں درج ہے :

قلد فلانا : تقلید کرنا ، بلا دلیل پیروی کرنا ، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا

التقلید : بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی ، نقل ، سپردگی ۔

جو نبی نہیں ہے (پیروی یا اتباع کرنا تقلید کہلاتا ہے ۔

عسلاحي معنی جاننے کے لیے ۔۔ آئیے احاف کی معتبر کتاب "مسلم الثبوت" دیکھتے ہیں ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ (غیر امتی) کے قول پر بغیر حجت (دلیل) کے عمل (کا نام) ہے ۔

پس نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اجماع کی طرف رجوع کرنا اس (تقلید) میں سے نہیں ہے ۔

لجاء ہے ۔

نص بمعنی قرآنی آیت

لمواہل الذکر ان کنتم لا تعلمون ۴۳... سورۃ النحل

تم اہل ذکر سے پوچھ لیا کرو اگر تمہیں خود (کچھ) معلوم نہ ہو ۔

لی تھانوی دیوبندی رحمہ اللہ کی کتاب "الافاضات الیومیہ من الافادات التومیہ، ملفوظات حکیم الامت" میں درج ہے کہ

ننا تقلید نہ کملائے گا وہ اتباع کملاتا ہے۔ ہذا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ